خبر نامہ

ادارہ

ادارہ علوم القرآن میں ماہانہ اسکالرس سیمینار

ادارہ علوم القرآن نے طلبہ کے اندر تحقیق وتصنیف کا ذوق پیدا کرنے اور ان کی علمی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے مقصد سے اسکالرس سیمینار کے نام سے ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ الحمد للہ اس سلسلہ کے کئی پروگرام منعقد ہو چکے ہیں اور ان کا بڑا فائدہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس میں مسلم یونیورسٹی میں زیر تعلیم فارغین مدرسۃ الاصلاح بڑے ذوق وشوق سے شریک ہوتے ہیں۔ ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی کے اسکالرس بھی اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ زیر بحث موضوع سے دلچسپی رکھنے والے یونیورسٹی کے طلبہ بھی اس میں شرکت کرتے ہیں۔ مقالہ کی پیشکش کے بعد سوال وجواب کا پورا موقع دیا جاتا ہے۔ اس کی صدارت کے لیے یونیورسٹی کے کسی استاد یا کسی معروف اسکالر سے درخواست کی جاتی ہے۔ صدارتی خطبات میں مقالہ کی خوبیوں کے اظہار اور مقالہ نگار کی ہمت افزائی کے ساتھ ساتھ مقالہ کی کمیوں کی نشان دہی بھی کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں موضوع زیر بحث کے سلسلہ میں مواد کی فراہمی، تحقیق، تجزیہ اور تصنیف نیز پیشکش کے اصول وآداب پر بھی روشنی ڈالی جاتی ہے۔ جولائی - دسمبر ۲۰۱۵ء کے درمیان منعقد ہونے والے اسکالرس سیمینار کی تفصیل حسب ذیل ہے:

☆ ۲۳/ اگست ۲۰۱۵ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب پہلا سیمینار منعقد ہوا۔ اس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد ظلی نے کی، اس میں جناب سیف اللہ اصغر اعظمی نے ''سورہ یوسف آیت ۵۵- ایک مطالعہ'' کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔

☆ ۱۲/ ستمبر ۲۰۱۵ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب ''مذہبی رواداری اور قرآنی تعلیمات'' کے موضوع پر جناب محمد اسماعیل اصلاحی نے مقالہ پیش کیا۔ اس اجلاس کی صدارت مولانا سلطان

احمد اصلاحیؒ نے کی۔

☆ ۱۰؍اکتوبر ۲۰۱۵ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب ''تعلیقات امام فراہی۔ تحلیل و تجزیہ'' کے موضوع پر جناب ابوسعد اعظمی نے مقالہ پیش کیا۔ اس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد ظلی نے کی۔

☆ ۱۴؍نومبر ۲۰۱۵ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب ''دعوت دین کا قرآنی اسلوب'' کے موضوع پر جناب حسیب اللہ اصلاحی نے مقالہ پیش کیا اور اس کی صدارت ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی نے کی۔

☆ ۱۵؍دسمبر بروز سنیچر بعد نماز مغرب ''ولید الاعظمی کی شاعری میں قرآنی اثرات'' کے موضوع پر جناب ابوسعد اعظمی نے مقالہ پیش کیا اور صدارت پروفیسر ابوسفیان اصلاحی نے کی۔ (ادارہ)

ادارہ علوم القرآن میں قرآنیات پر لیکچرس کا اہتمام

ادارہ علوم القرآن نے خصوصی لکچر سیریز کا سلسلہ شروع کیا ہے، اس میں اہم اور حساس موضوعات پر قرآنیات سے دلچسپی رکھنے والے مقررین کو اظہار خیال کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔

ادارہ علوم القرآن میں پہلے بھی قرآنیات سے متعلق کسی اہم موضوع پر خصوصی مذاکرہ کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے۔ اب اس پروگرام کو مستقل طور پر لکچر سیریز کے طور پر جاری رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اسی سلسلہ میں ایک خصوصی لکچر کا پروگرام ۲۶ نومبر ۲۰۱۵ء کو بعد نماز مغرب ادارہ میں منعقد کیا گیا اور اس کے تحت پروفیسر سید مسعود احمد صاحب نے ''قرآن مجید کی عربی مبین: معانی اور جہات'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ صدارت پروفیسر محمد یوسف امین نے کی۔ اس میں قرآنیات سے دلچسپی رکھنے والے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ یہ اچھی اور مفید کوشش انشاء اللہ آئندہ بھی جاری رہے گی۔

قرآنیات پر کل ہند مسابقہ مقالہ نویسی

گزشتہ برسوں کی طرح امسال بھی ملکی سطح پر مسابقہ مقالہ نویسی کا پروگرام ''غیر مسلمین سے ربط و تعاون: قرآن مجید کی روشنی میں'' کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ اس مسابقہ میں تقریباً ۲۰۰ طلبہ نے شرکت کے لیے اندراج کرایا لیکن آخر میں 72 مقالات موصول ہوئے۔ نہایت احتیاط اور احساسِ ذمہ دوری کے ساتھ حکم صاحبان نے تحکیم کے فرائض انجام دیے۔ مسابقہ